سبق نمبر ۲

> ۲- تیمتھیس ۳: ۱۶[۱] دیکھ کر خالی جگہ پُر کیجئے:
> "ہر ایک صحیفہ جو ...... تعلیم
> اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے
> فائدہ مند بھی ہے"۔

بائبل خُدا کے الہام سے وجُود میں آئی

خُدا نہ تو خاموش ہے اور نہ اپنی مخلوق سے لاتعلق بلکہ اُس نے اپنی مرضی کو اُس پر ظاہر کیا ہے۔ اُس کا یہ انکشاف بائبل مُقدس میں مرقوم ہے۔ خُدا ہم پر اپنے آپ کو ظاہر کرنے اور اپنے مقصد و مرضی کو ہم تک پہنچانے کے لئے اس کلام کو استعمال کرتا ہے۔ کوئی شخص اس مکاشفہ کو جانے بغیر خُدا کی مرضی پُوری نہیں کر سکتا۔

خُدا نے اپنی مرضی کیسے ظاہر کی؟ آپ نے مُتذکرہ بالا آیت میں دیکھا کہ اُس نے ہر مُقدس صحیفے کے مُصنّف کو الہام بخشا۔ اِس کا لفظی مطلب یہ ہے کہ خُدا نے اپنے مخصُوص بندے پر اپنا کلام "پھُونکا"۔ مُسلمان ہونے کے ناطے یہ آپ کے لئے کوئی نئی بات نہیں کیونکہ قرآنِ مجید میں بھی ایسا ہی لکھا ہے۔ (سورہ ۲: ۱۳۶؛ ۱۵: ۲۷؛ ۴۸-۴۹؛ ۱۰: ۹۵؛ ۲۹: ۴۶)۔

خُدا نے مختلف طریقوں سے اپنی مرضی ظاہر کی

جب آپ بائبل مُقدس کا مُطالعہ کریں تو پتہ چلے گا کہ خُدا نے اپنے پیغمبروں کو مختلف طریقوں سے تحریک بخشی کہ اُس کا کلام قلم بند کریں۔ اُس نے انہیں روبوٹ (مشینی انسان) کی طرح استعمال نہیں کیا کہ وہ وُہی کُچھ لکھیں جو اُنہیں لکھایا گیا بلکہ اُس نے اپنی مرضی اُن پر ظاہر کر کے اُن سے توقع کی کہ اسے اپنے لفظوں میں لکھ کر عوام تک پہنچائیں۔ اِس سلسلہ میں ہم بائبل مُقدس سے چند حوالے پیش کرتے ہیں۔ اِن آیات کو سبق کے آخر میں دیکھئے۔

۱- براہِ راست کلام کرنے سے اُس نے اپنی مرضی ظاہر کی:

حضرت آدمؑ سے —— پیدائش ۲: ۱۶-۱۷[۲]
حضرت نُوحؑ سے —— پیدائش ۶: ۱۳-۱۴[۳]
حضرت ابراہیمؑ سے —— پیدائش ۱۲: ۱-۲؛ ۲۲: ۱-۲[۴]
حضرت مُوسیٰؑ سے —— خرُوج ۳: ۴-۱۰[۵]
حضرت یشوعؑ سے —— یشوع ۱: ۱-۳[۶]
حضرت سموئیلؑ سے —— ۱- سموئیل ۳: ۱۰-۱۱[۷]
حضرت یرمیاہؑ سے —— یرمیاہ ۱: ۴-۱۰[۸]
حواریوں سے —— متی ۱۷: ۵[۹] وغیرہ

۲- رویاؤں اور خوابوں کے ذریعہ اُس نے اپنی مرضی ظاہر کی

حضرت ابراہیمؑ سے —— پیدائش ۱۲: ۷؛ ۱۵: ۱[۱۰]
حضرت یعقوبؑ سے —— پیدائش ۲۸: ۱۲-۱۳[۱۱]
حضرت یسعیاہؑ سے —— یسعیاہ ۶: ۱-۱۰[۱۲]
حضرت حزقی ایلؑ سے —— حزقی ایل ۱: ۱[۱۳]
حضرت دانی ایلؑ سے —— دانی ایل ۲: ۱۹[۱۴]

www.Nurul-Haque.org

حضرت یوُسف سے — متی ۲: ۱۳–۱۵[۱۵]
حضرت پطرس سے — اعمال ۱۰: ۹–۱۶[۱۶]
حضرت پولس سے — اعمال ۱۶: ۹–۱۰[۱۷]
حضرت یوحنّا سے — مکاشفہ ۱: ۱۲–۱۶[۱۸]

۳- انبیائے کرام کی معرفت اُس نے اپنی مرضی ظاہر کی

پُرانے عہدنامہ کا بیشتر حصّہ انبیائے کرام نے تحریر کیا۔ اِن صحیفوں میں خُدا نے اپنی پاک مرضی کا اِنکشاف کیا بلکہ بہُت بعد میں ہونے والی باتوں کی پیشین گوئی بھی کی۔ یہ پیشین گوئیاں خاص طور سے ذیل کے مضامین سے متعلق تھیں۔

ا- اسرائیل اور یہُوداہ کی تاریخ کے مُتعلق
ب- مسیح موعُود کی آمد کے متعلق
ج- اُن واقعات سے مُتعلق جو دُنیا کے آخر میں رُونما ہوں گے — یہ باتیں اِنسانی عِلم سے اکثر باہر ہیں۔ چنانچہ بائبل مُقدّس میں مرقوم ہے:

> "کیونکہ نبوّت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہُوئی بلکہ آدمی رُوح القُدس کی تحریک کے سبب سے خُدا کی طرف سے بولتے تھے"۔ ۲- پطرس ۱: ۲۱

یہاں ہم چند مثالیں پیش کرتے ہیں:
یسعیاہ ۱: ۱–۹[۱۹]
یوایل ۲: ۲۸–۳۲[۲۰]
میکاہ ۵: ۲–۴[۲۱]

۴- تاریخی واقعات تحریر کرنے سے اپنے آپ کو ظاہر کیا

خُدا اپنے لوگوں کے ساتھ برتاؤ میں اپنی ذات کا اِنکشاف کرتا ہے۔

> ۱- کرنتھیوں ۱۰: ۱۱[۲۲] پڑھ کر معلوم کیجئے کہ خُدا نے کیوں اِسرائیل کی تاریخ قلم بند کروائی؟ ---------------------
> ----------------------------------

خُدا نے بائبل مُقدّس کو اپنے مقصد، لوگوں کی ضرورت اور اُن کی سمجھنے کی اِستعداد کے مُطابق درجہ بدرجہ الہام سے لکھوایا۔

بائبل مُقدّس کا پیغام

پُرانے عہدنامہ کا نام اُس عہد پر رکھا گیا ہے جو خُدا نے حضرت ابراہیم اور بعد ازاں اُن کی آل اولاد یعنی بنی اسرائیل سے باندھا۔ عہد میں عہد باندھنے والے کی طرف سے برکتیں اور وعدے اور جن سے باندھا گیا اُن کی طرف سے فرائض کی بجاآوری شامل ہوتی ہے۔ خُدا نے انہیں چُنا تاکہ اُن کو ایسی قوم بنائے جس پر وُہ اپنے کلام کا انکشاف کرے۔ چُنانچہ حضرت ابراہیم کا پہلے ہی خُدا کے ساتھ عہدی تعلق تھا۔ یہ وُہ لوگ تھے جن کو دیگر اقوام میں سے خُدا کے لئے علیحدہ کر لیا گیا تاکہ وُہ خُدا کے مُنکشِف شُدہ کلام کے تابع ہوں اور اپنے

www.Nurul-Haque.org

بچوں کو اُس کی تعلیم دیں (اِستثنا ۶: ۴-۷) اور کہ آئندہ نسلیں مسیح موعُود کو اُس کے آنے پر پہچان اور قبول کر سکیں (مسیح سے مُراد ہے خُدا کا مسیح کیا ہُوا) - حضرت مُوسیٰ کو اِس قوم کا راہنما ہونے کے لئے چُنا گیا اور اُن کے دَور میں عہد کی تجدید ہُوئی - دسَ احکام (خرُوج ۲۰: ۱-۱۷) - اِس بات کا اِظہار تھے کہ خُدا کے چُنے ہُوئے لوگ کیسے زندگی گزاریں - اِن احکامات کے ساتھ خُدا نے یہ ہدایات بھی دیں کہ نافرمانی کی صُورت میں خُدا سے میل ملاپ کیسے بحال کیا جا سکتا ہے (احبار ابواب ۴ اور ۱۶)۔

پھر ہم خُدا کے وفادار بندوں کے حالات پڑھتے ہیں - یہ بھی دیکھتے ہیں کہ اِسرائیلی قوم کس طرح نافرمان ہُوئی - خُدا نے اُن کے پاس بہُت سے نبی بھیجے اور اُنہیں بہُت سی سزائیں دیں تاکہ اُنہیں اپنی طرف پھیرے لیکن وُہ صرف وقتی طور پر فرماں بردار ہُوئے - آخر کار جب صحیح وقت آ گیا (گلتیوں ۴: ۴) خُدا نے یسوع یعنی مسیح مَوعُود کو اِس دُنیا میں بھیجا - المسیح کے ذریعہ سے نیا عہد نامہ عمل پذیر ہُوا اور اُن میں ہی پُرانے عہد نامہ کی پیش گوئیاں پوری ہُوئیں (لُوقا ۲۴: ۴۴-۴۵) - وُہ واحد انسان تھے جنہوں نے خُدا کی شریعت کی مکمل پیروی کی - چونکہ وُہ کامل طور سے پاک تھے اِس لئے خُدا کا بے عیب برّہ ٹھہر سکے - چنانچہ یُوحنا بپتسمہ دینے والے (یحییٰ نبی) نے المسیح کے مُتعلق کہا "دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے جو دُنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے" (یُوحنا ۱: ۲۹)۔

مزید براں نیا عہد نامہ یسوع المسیح کی زندگی، کاموں اور موت اور جی اُٹھنے کو بیان کرتا ہے - اور یہ کہ کس طرح اِس حقیقت نے اُن کو قبول کرنے والوں کی زندگیوں کو تبدیل کر ڈالا اور کرتی رہے گی - نیز یہ کہ اُن کی آمدِ ثانی کیسے ہوگی - اپنے مُطالعہ کے دَوران یہ سب کچھ آپ پر عیاں ہو جائیگا۔

سبق نمبر ۲ میں مذکُور حوالہ جات

۱؎ ۲-تیمتھیس ۳: ۱۶

۱۶ ہر ایک صحیفہ جو خُدا کے اِلہام سے ہے تعلیم اور اِلزام اور اِصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے۔

۲؎ پیدائش ۲: ۱۶-۱۷

۱۶ اور خُداوند خُدا نے آدم کو حکم دیا اور کہا کہ تُو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔
۱۷ لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ جس روز تُو نے اُس میں سے کھایا تُو مرا۔

۳؎ پیدائش ۶: ۱۳-۱۴

۱۳ اور خُدا نے نُوح سے کہا کہ تمام بشر کا خاتمہ میرے سامنے آ پہنچا ہے کیونکہ اُن کے سبب سے زمین ظُلم سے بھر گئی۔ سو دیکھ
۱۴ مَیں زمین سمیت اُن کو ہلاک کرونگا۔ تُو گوپھر کی لکڑی کی ایک کشتی اپنے لئے بنا۔ اُس کشتی میں کوٹھریاں تیار کرنا اور اُسکے اندر اور باہر رال لگانا۔

۴؎ پیدائش ۱۲: ۱-۲

۱ اور خُداوند نے ابرام سے کہا کہ تُو اپنے وطن اور اپنے ناتے داروں کے بیچ سے اور اپنے باپ کے گھر سے نکل کر
۲ اُس مُلک میں جا جو مَیں تجھے دکھاؤنگا۔ اور مَیں تجھے ایک بڑی قوم بناؤنگا اور برکت دُونگا اور تیرا نام سرفراز کرونگا۔ سو تُو باعثِ برکت ہو۔

پیدائش ۲۲: ۱-۲

۱ اِن باتوں کے بعد یُوں ہُوا کہ خُدا نے ابرہام کو آزمایا اور
۲ اُسے کہا اَے ابرہام! اُس نے کہا مَیں حاضر ہُوں۔ تب اُس نے کہا کہ تُو اپنے بیٹے اِضحاق کو جو تیرا اِکلوتا ہے اور جسے تُو پیار کرتا ہے ساتھ لیکر موریاہ کے مُلک میں جا اور وہاں اُسے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جو مَیں تجھے بتاؤنگا سوختنی قُربانی کے طور پر چڑھا۔

۵؎ خرُوج ۳: ۴-۱۰

۴ جب خُداوند نے دیکھا کہ وہ دیکھنے کو کترا کر آ رہا ہے تو خُدا نے اُسے جھاڑی میں سے پُکارا اور کہا اَے مُوسیٰ! اَے مُوسیٰ! اُس نے کہا مَیں حاضر ہُوں۔
۵ تب اُس نے کہا اِدھر پاس مت آ۔ اپنے پاؤں سے جُوتا اُتار کیونکہ جس جگہ تُو کھڑا ہے وہ مُقدّس زمین ہے۔
۶ پھر اُس نے کہا کہ مَیں تیرے باپ کا خُدا یعنی ابرہام کا خُدا اور اِضحاق کا خُدا اور یعقوب کا خُدا ہُوں۔ مُوسیٰ نے اپنا مُنہ چھپایا کیونکہ وہ خُدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا۔ اور
۷ خُداوند نے کہا مَیں نے اپنے لوگوں کی تکلیف جو مِصر میں ہیں خُوب دیکھی اور اُنکی فریاد جو بیگار لینے والوں کے سبب سے ہے سُنی اور مَیں اُنکے دُکھوں کو جانتا ہُوں۔ اور مَیں اُترا
۸ ہُوں کہ اُنکو مِصریوں کے ہاتھ سے چُھڑاؤں اور اُس مُلک سے نکال کر اُنکو ایک اچھے اور وسیع مُلک میں جہاں دُودھ اور شہد بہتا ہے یعنی کنعانیوں اور حِتیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کے مُلک میں پہنچاؤں۔ دیکھ
۹ بنی اِسرائیل کی فریاد مُجھ تک پہنچی ہے اور مَیں نے وہ ظُلم بھی جو مِصری اُن پر کرتے ہیں دیکھا ہے۔
۱۰ سو اب آ مَیں تجھے فرعون کے پاس بھیجتا ہُوں کہ تُو میری قوم بنی اِسرائیل کو مِصر سے نکال لائے۔

۶؎ یشُوع ۱: ۱-۳

۱ اور خُداوند کے بندہ مُوسیٰ کی وفات کے بعد ایسا ہُوا کہ خُداوند نے اُسکے خادِم نُون کے بیٹے یشُوع سے کہا۔
۲ میرا بندہ مُوسیٰ مر گیا ہے سو اب تُو اُٹھ اور اِن سب لوگوں کو ساتھ لیکر اِس یردن کے پار اُس مُلک میں جا جسے مَیں اُنکو یعنی بنی اِسرائیل کو دیتا ہُوں۔
۳ جس جس جگہ تمہارے پاؤں کا تلوا ٹِکے اُسکو جیسا مَیں نے مُوسیٰ سے کہا مَیں نے تُمکو دیا ہے۔

۷؎ ۱-سموئیل ۳: ۱۰-۱۱

۱۰ تب خُداوند آ کھڑا ہُوا اور پہلے کی طرح پُکارا سموئیل! سموئیل!

۱۱ تُو فرما کیونکہ تیرا بندہ سنتا ہے ۔ خداوند نے سموئیل سے
کہا دیکھ میں اسرائیل میں ایسا کام کرنے پر ہوں جس سے
ہر سننے والے کے کان بھنا جائینگے ۔

۸ے یرمیاہ ۱: ۴-۱۰

۴ تب خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا اور اُس نے فرمایا ۔
۵ اس سے پیشتر کہ میں نے تجھے بطن میں خلق کیا میں تجھے
جانتا تھا اور تیری ولادت سے پہلے میں نے تجھے مخصوص
۶ کیا اور قوموں کے لئے تجھے نبی ٹھہرایا ۔ تب میں نے کہا
ہائے خداوند خدا ! دیکھ میں بول نہیں سکتا کیونکہ میں تو بچہ
۷ ہوں ۔ لیکن خداوند نے مجھے فرمایا یوں نہ کہہ کہ میں
بچہ ہوں کیونکہ جس کسی کے پاس میں تجھے بھیجونگا تو جائیگا
۸ اور جو کچھ میں تجھے فرماؤنگا تو کہیگا ۔ تو اُنکے چہروں کو دیکھکر
نہ ڈر کیونکہ خداوند فرماتا ہے میں تجھے چھڑانے کو تیرے ساتھ
۹ ہوں ۔ تب خداوند نے اپنا ہاتھ بڑھا کر میرے منہ کو چھوا
اور خداوند نے مجھے فرمایا دیکھ میں نے اپنا کلام تیرے منہ
۱۰ میں ڈال دیا ۔ دیکھ آج کے دن میں نے تجھے قوموں پر اور
سلطنتوں پر مقرر کیا کہ اُکھاڑے اور ڈھائے اور ہلاک
کرے اور گرائے اور تعمیر کرے اور لگائے ۔

۹ے متی ۱۷: ۵

۵ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک
نورانی بادل نے اُن پر سایہ کر لیا اور اُس بادل میں سے آواز
آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں اِسکی
سنو ۔

۱۰ے پیدائش ۱۲: ۷

۷ تب خداوند نے ابرام
کو دکھائی دیکر کہا کہ یہی ملک میں تیری نسل کو دونگا اور
اُس نے وہاں خداوند کے لئے جو اُسے دکھائی دیا تھا ایک
قربان گاہ بنائی ۔

پیدائش ۱۵: ۱

۱ ان باتوں کے بعد خداوند کا کلام رویا میں ابرام پر نازل
ہُوا اور اُس نے فرمایا اے ابرام تُو مت ڈر ۔ میں تیری سپر
اور تیرا بہت بڑا اجر ہُوں ۔

۱۱ے پیدائش ۲۸: ۱۲-۱۳

۱۲ اور خواب
میں کیا دیکھتا ہے کہ ایک سیڑھی زمین پر کھڑی ہے اور اُسکا
سرا آسمان تک پہنچا ہُوا ہے اور خدا کے فرشتے اُس پر سے
۱۳ چڑھتے اُترتے ہیں ۔ اور خداوند اُسکے اُوپر کھڑا کہہ رہا ہے کہ
میں خداوند تیرے باپ ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا ہُوں
میں یہ زمین جس پر تُو لیٹا ہے تجھے اور تیری نسل کو دونگا ۔

۱۲ے یسعیاہ ۶: ۱-۱۰

۱ جس سال میں عُزیاہ بادشاہ نے وفات پائی میں
نے خداوند کو ایک بڑی بلندی پر اُونچے تخت پر
بیٹھے دیکھا اور اُسکے لباس کے دامن سے ہیکل معمور
۲ ہو گئی ۔ اُسکے آس پاس سرافیم کھڑے تھے جن
میں سے ہر ایک کے چھ بازو تھے اور ہر ایک دو
سے اپنا منہ ڈھانپے تھا اور دو سے پاؤں اور دو
۳ سے اُڑتا تھا ۔ اور ایک نے دوسرے کو پکارا اور
کہا قدوس قدوس قدوس ربُّ الافواج ہے ۔
ساری زمین اُسکے جلال سے معمور ہے ۔ اور پکارنے
۴ والے کی آواز کے زور سے آستانوں کی بنیادیں ہل
گئیں اور مکان دھوئیں سے بھر گیا ۔ تب میں بول
۵ اُٹھا کہ مجھ پر افسوس ! میں تو برباد ہُوا ! کیونکہ میرے
ہونٹ ناپاک ہیں اور نجس لب لوگوں میں بستا ہُوں
کیونکہ میری آنکھوں نے بادشاہ ربُّ الافواج کو دیکھا ۔
۶ اُس وقت سرافیم میں سے ایک سُلگا ہُوا کوئلہ جو اُس
نے دست پناہ سے مذبح پر سے اُٹھا لیا اپنے ہاتھ
۷ میں لیکر اُڑتا ہُوا میرے پاس آیا ۔ اور اُس سے میرے
منہ کو چھوا اور کہا دیکھ اس نے تیرے لبوں کو چھوا ۔
پس تیری بدکرداری دُور ہوئی اور تیرے گناہ کا کفارہ
۸ ہو گیا ۔ اُس وقت میں نے خداوند کی آواز سُنی جس
نے فرمایا میں کس کو بھیجوں اور ہماری طرف سے
کون جائیگا ؟ تب میں نے عرض کی میں حاضر ہُوں
۹ مجھے بھیج ۔ اور اُس نے فرمایا جا اور ان لوگوں سے
کہہ کہ تم سنا کرو پر سمجھو نہیں ۔ تم دیکھا کرو پر بوجھو نہیں ۔
۱۰ تُو ان لوگوں کے دلوں کو چربا دے اور اُنکے کانوں کو
بھاری کر اور اُنکی آنکھیں بند کر دے تا نہ ہو کہ وہ

اپنی آنکھوں سے دیکھیں اور اپنے کانوں سے سُنیں
اور اپنے دلوں سے سمجھ لیں اور باز آئیں اور شفا
پائیں ۔

۱۳ے حزقی ایل ۱: ۱

۱ تیسویں برس کے چوتھے مہینے کی پانچویں تاریخ
کو یُوں ہُوا کہ جب میں نہر کبار کے کنارے پر
اسیروں کے درمیان تھا تو آسمان کھُل گیا اور
میں نے خدا کی رویتیں دیکھیں ۔

۱۴ے دانی ایل ۲: ۱۹

۱۹ پھر رات کو خواب میں دانی ایل پر
وہ راز کھُل گیا اور اُس نے آسمان کے خدا کو مبارک کہا ۔

۱۵ے متی ۲: ۱۳

۱۳ جب وہ روانہ ہو گئے تو دیکھو خداوند کے فرشتہ نے یُوسف کو
خواب میں دکھائی دیکر کہا اُٹھ بچے اور اُسکی ماں کو ساتھ لیکر مصر کو
بھاگ جا اور جب تک کہ میں تجھ سے نہ کہوں وہیں رہنا کیونکہ
ہیرودیس اِس بچے کو تلاش کرنے کو ہے تاکہ اِسے ہلاک
کرے ۔

۱۶ے اعمال ۱۰: ۹-۱۶

۹ دُوسرے دن جب وہ راہ میں تھے اور شہر کے نزدیک
پہنچے تو پطرس دوپہر کے قریب کوٹھے پر دُعا کرنے کو چڑھا ۔
۱۰ اور اُسے بھوک لگی اور کچھ کھانا چاہتا تھا لیکن جب لوگ تیار
۱۱ کر رہے تھے تو اُس پر بیخودی چھا گئی ۔ اور اُس نے دیکھا
کہ آسمان کھُل گیا اور ایک چیز بڑی چادر کی مانند چاروں
۱۲ کونوں سے لٹکتی ہوئی زمین کی طرف اُتر رہی ہے ۔ جس
میں زمین کے سب قسم کے چوپائے اور کیڑے مکوڑے اور
۱۳ ہوا کے پرندے ہیں ۔ اور اُسے ایک آواز آئی کہ اے
۱۴ پطرس اُٹھ ذبح کر اور کھا ۔ مگر پطرس نے کہا اے خداوند !
ہرگز نہیں کیونکہ میں نے کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز نہیں
۱۵ کھائی ۔ پھر دوسری بار اُسے آواز آئی کہ جنکو خدا نے پاک ٹھہرایا
۱۶ ہے تُو اُنہیں حرام نہ کہہ ۔ تین بار ایسا ہی ہُوا اور فی الفور
وہ چیز آسمان پر اُٹھا لی گئی ۔

۱۷ے اعمال ۱۶: ۹-۱۰

۹ اور پولس نے
رات کو رویا میں دیکھا کہ ایک مکدنی آدمی کھڑا ہُوا اُسکی منت
کرکے کہتا ہے کہ پار اُتر کر مکدنیہ میں آ اور ہماری مدد کر ۔
۱۰ اُسکے رویا دیکھتے ہی ہم نے فوراً مکدنیہ میں جانے کا ارادہ
کیا کیونکہ ہم اِس سے یہ سمجھے کہ خدا نے اُنہیں خوشخبری
دینے کے لئے ہمکو بلایا ہے ۔

۱۸ے مکاشفہ ۱: ۱۲-۱۹

۱۲ میں نے
اُس آواز دینے والے کو دیکھنے کے لئے منہ پھیرا جس
نے مجھ سے کہا تھا اور پھر کر سونے کے سات چراغدان
۱۳ دیکھے ۔ اور اُن چراغدانوں کے بیچ میں آدمزاد سا
ایک شخص دیکھا جو پاؤں تک کا جامہ پہنے اور سونے
۱۴ کا سینہ بند سینہ پر باندھے ہُوئے تھا ۔ اُسکا سر اور
بال سفید اُون بلکہ برف کی مانند سفید تھے اور اُسکی
۱۵ آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند تھیں ۔ اور اُسکے پاؤں
اُس خالص پیتل کے سے تھے جو بھٹی میں تپایا گیا
۱۶ ہو اور اُسکی آواز زور کے پانی کی سی تھی ۔ اور اُسکے
دہنے ہاتھ میں سات ستارے تھے اور اُسکے منہ میں سے
ایک دو دھاری تیز تلوار نکلتی تھی اور اُسکا چہرہ ایسا
۱۷ چمکتا تھا جیسے تیزی کے وقت آفتاب ۔ جب میں
نے اُسے دیکھا تو اُسکے پاؤں میں مُردہ سا گر پڑا اور
اُس نے یہ کہہ کر مجھ پر اپنا دہنا ہاتھ رکھا کہ خوف نہ کر
۱۸ میں اوّل اور آخر ۔ اور زندہ ہُوں ۔ میں مر گیا تھا اور
دیکھ ابدالآباد زندہ رہونگا اور موت اور عالمِ ارواح کی
۱۹ کنجیاں میرے پاس ہیں ۔ پس جو باتیں تُو نے دیکھیں
اور جو ہیں اور جو اِنکے بعد ہونے والی ہیں اُن سب کو
لکھ لے ۔

۱۹ے یسعیاہ ۱: ۱-۹

۱ یسعیاہ بن آموص کی رویا جو اُس نے یہوداہ اور
یروشلیم کی بابت یہوداہ کے بادشاہوں عُزیاہ اور یوتام
اور آخز اور حزقیاہ کے ایّام میں دیکھی ۔
۲ سُن اے آسمان اور کان لگا اے زمین کہ خداوند یُوں
فرماتا ہے کہ میں نے لڑکوں کو پالا اور پوسا پر اُنہوں
۳ نے مجھ سے سرکشی کی ۔ بیل اپنے مالک کو پہچانتا

www.Nurul-Haque.org

ہے اور گدھا اپنے صاحب کی چرنی کو لیکن بنی اسرائیل
۴ نہیں جانتے۔ میرے لوگ کچھ نہیں سوچتے ۔ آہ
خطاکار گروہ۔ بدکرداری سے لدی ہوئی قوم۔ بدکرداروں
کی نسل۔ مکار اولاد جنہوں نے خداوند کو ترک کیا
اسرائیل کے قدوس کو حقیر جانا اور گمراہ و برگشتہ
۵ ہوگئے ۔ تم کیوں زیادہ بغاوت کرکے اور مار کھاؤ گے
تمام سر بیمار ہے اور دل بالکل سست ہے ۔
۶ تلوے سے لیکر چاندی تک اُس میں کہیں صحت
نہیں۔ فقط زخم اور چوٹ اور سڑے ہوئے گھاؤ
ہی ہیں جو نہ دبائے گئے نہ باندھے گئے نہ تیل سے
۷ نرم کئے گئے ہیں ۔ تمہارا ملک اُجاڑ ہے۔ تمہاری
بستیاں جل گئیں۔ پردیسی تمہاری زمین کو تمہارے
سامنے نگلتے ہیں۔ وہ ویران ہے گویا اُسے اجنبی
۸ لوگوں نے اُجاڑا ہے ۔ اور صیہون کی بیٹی چھوڑ دی
گئی ہے جیسی جھونپڑی تاکستان میں اور چھپر ککڑی
کے کھیت میں یا اُس شہر کی مانند جو محصور ہو گیا ہو
۹ ۔ اگر ربّ الافواج ہمارا تھوڑا سا بقیہ باقی نہ چھوڑتا
تو ہم سدوم کی مثل اور عمورہ کی مانند ہو جاتے ۔

۲۰ے یوایل ۲: ۲۸-۳۲

۲۸ اور اسکے بعد میں ہر فرد بشر پر اپنی روح نازل
کرونگا اور تمہارے بیٹے بیٹیاں نبوت کرینگے ۔
۲۹ تمہارے بوڑھے خواب اور جوان رویا دیکھینگے ۔ بلکہ
میں اُن ایام میں غلاموں اور لونڈیوں پر اپنی
۳۰ روح نازل کرونگا ۔ اور میں زمین و آسمان میں
عجائب ظاہر کرونگا یعنی خون اور آگ اور دھوئیں
۳۱ کے ستون ۔ اِس سے پیشتر کہ خداوند کا خوفناک
روز عظیم آئے آفتاب تاریک اور مہتاب خون
۳۲ ہو جائیگا ۔ اور جو کوئی خداوند کا نام لیگا نجات
پائیگا کیونکہ کوہ صیون اور یروشلیم میں جیسا خداوند
نے فرمایا ہے بچ نکلنے والے ہونگے اور باقی
لوگوں میں وہ جنکو خداوند بلاتا ہے ۔

۲۱ے میکاہ ۵: ۲-۴

۲ لیکن اے بیت لحم افراتاہ اگرچہ تو یہوداہ
کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لئے چھوٹا
ہے تو بھی تجھ میں سے ایک شخص نکلیگا اور میرے
حضور اسرائیل کا حاکم ہوگا اور اُسکا مصدر زمانۂ
۳ سابق ہاں قدیم الایام سے ہے ۔ اسلئے وہ اُنکو چھوڑ
دیگا جب تک کہ زچہ دردِ زہ سے فارغ نہ ہو۔ تب
۴ اُسکے باقی بھائی بنی اسرائیل میں آ ملینگے ۔ اور
وہ کھڑا ہوگا اور خداوند کی قدرت سے اور خداوند
اپنے خدا کے نام کی بزرگی سے گلہ بانی کریگا اور
وہ قائم رہینگے کیونکہ وہ اُس وقت انتہای زمین
تک بزرگ ہوگا ۔

۲۲ے ۱- کرنتھیوں ۱۰: ۱۱

۱۱ یہ باتیں اُن پر عبرت کے لئے
واقع ہوئیں اور ہم آخری زمانہ والوں کی نصیحت
کے واسطے لکھی گئیں ۔

۲۳ے خروج ۲۰: ۱-۱۷

۱ اور خدا نے یہ سب باتیں فرمائیں کہ ۔
۲ خداوند تیرا خدا جو تجھے ملک مصر سے اور غلامی کے گھر
سے نکال لایا میں ہوں ۔
۳ میرے حضور تو غیر معبودوں کو نہ ماننا ۔
۴ تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا۔ نہ کسی چیز
کی صورت بنانا جو اوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے
۵ نیچے پانی میں ہے ۔ تو اُنکے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُنکی عبادت
کرنا کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں اور جو مجھ سے
عداوت رکھتے ہیں اُنکی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک
۶ باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں ۔ اور ہزاروں پر جو
مجھ سے محبت رکھتے اور میرے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہوں ۔
۷ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ نہ لینا کیونکہ جو اُسکا نام
بے فائدہ لیتا ہے خداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھہرائیگا ۔
۸ ۹ یاد کرکے تو سبت کا دن پاک ماننا ۔ چھ دن تک تو محنت
۱۰ کرکے اپنا سارا کام کاج کرنا ۔ لیکن ساتواں دن خداوند تیرے
خدا کا سبت ہے اُس میں نہ تو کوئی کام کرے نہ تیرا بیٹا نہ تیری
بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا چوپایہ نہ کوئی مسافر
۱۱ جو تیرے ہاں تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو کیونکہ خداوند نے چھ
دن میں آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے وہ سب
بنایا اور ساتویں دن آرام کیا۔ اسلئے خداوند نے سبت کے
دن کو برکت دی اور اُسے مقدس ٹھہرایا ۔
۱۲ تو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا تاکہ تیری عمر اُس
ملک میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے دراز ہو ۔
۱۳ تو خون نہ کرنا ۔
۱۴ تو زنا نہ کرنا ۔
۱۵ تو چوری نہ کرنا ۔
۱۶ تو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا ۔
۱۷ تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔ تو اپنے پڑوسی کی بیوی
کا لالچ نہ کرنا اور نہ اُسکے غلام اور اُسکی لونڈی اور اُسکے بیل
اور اُسکے گدھے کا اور نہ اپنے پڑوسی کی کسی اور چیز کا لالچ کرنا ۔

۲۴ے گلتیوں ۴: ۴

۴ لیکن جب وقت پورا ہوگیا تو خدا نے
اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہوا اور شریعت
کے ماتحت پیدا ہوا ۔

۲۵ے لُوقا ۲۴: ۴۴-۴۵

۴۴ پھر اُس نے اُن سے کہا یہ میری وہ باتیں ہیں جو میں نے
تم سے اُس وقت کہی تھیں جب تمہارے ساتھ تھا کہ ضرور ہے
کہ جتنی باتیں موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں اور زبور
۴۵ میں میری بابت لکھی ہیں پوری ہوں ۔ پھر اُس نے اُنکا
ذہن کھولا تاکہ کتاب مقدس کو سمجھیں ۔

www.Nurul-Haque.org

ٹیسٹ نمبر ۲

مُعتبر کلام

دُرست جواب کے سامنے نشان (✓) لگائیں۔

۱۔ بائبل مُقدّس مندرجہ ذیل عرصہ کے دوران لکھی گئی۔

ا۔ پندرہ (۱۵) سو سال ____

ب۔ سو (۱۰۰) سال ____

ج۔ پانچسو (۵۰۰) سال ____

۲۔ بائبل مُقدّس مندرجہ ذیل لوگوں نے تحریر کی :

ا۔ ایک شخص نے ____

ب۔ چالیس (۴۰) سے زائد مختلف مُصنّفین نے ____

ج۔ لوگوں کی ایک جماعت جو مل کر کام کر رہی تھی ____

۳۔ پُرانے عہد نامہ کی نبوتیں کس میں پُوری ہوئیں؟

ا۔ پولُس رسُول میں ____

ب۔ یسوع المسیح میں ____

ج۔ یسوع مسیح کے حواریوں میں ____

۴۔ مسیح کا مطلب ہے

ا۔ مسح کیا ہُوا ____

ب۔ راہب ____

ج۔ اعلیٰ ترین حُکمران ____

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھئے

۵۔ یہ کس طرح ممکن ہُوا ہے کہ اتنے زیادہ مُصنّفین جن کے درمیان صدیوں کا وقفہ تھا، اُن کا بنیادی پیغام ایک ہی ہو؟

____

____

یہاں سے کاٹئے

۶۔ خُداوند کریم نے اپنی مرضی کس طرح بائبل مُقدّس میں ظاہر فرمائی؟

ا۔ ____

ب۔ ____

ج۔ ____

د۔ ____

۷۔ بائبل مُقدّس کی تمام کتابوں میں دو (۲) بڑے مضامین کونسے ہیں؟

ا۔ ____

ب۔ ____

مندرجہ ذیل بیانات کے سامنے "دُرست" یا "غلط" لکھیں :

۸۔ خُدا کے پیغمبروں نے وُہی کچھ لکھا جو خُدا نے اُنہیں بطور اِملا لکھوایا۔

____

۹۔ پُرانے عہد نامہ کا بیشتر حصّہ انبیائے کرام نے تصنیف کیا۔

____

۱۰۔ یسوع المسیح واحد انسان تھے جنہوں نے مُکمل طور پر خُدا کی شریعت کی پیروی کی۔

____

نام ____ نمبر ____

پتہ ____

____

اُوپر کے خانے میں اپنا نام اور پتہ لکھیں اور صرف یہ ٹیسٹ پیپر صفحہ نمبر ۲ کے پتہ پر بھیج دیں۔

www.Nurul-Haque.org